نوزائدہ بچوں میں یرقان

والدین کے لیے ہدایات

نوزائدہ بچوں میں یرقان کے اسباب، آثار، علامات اور علاج کے بارے میں معلومات
والدین کے اکثر و عمومی سوالات کے تحت تحریر کردہ

آغا خان یونیورسٹی ہسپتال، کراچی
The Aga Khan University Hospital, Karachi.
P.O. Box 3500, Stadium Road, Karachi-74800, Pakistan
www.aku.edu

یرقان کیا ہے؟

یرقان ایک اصطلاح ہے، جو اس کیفیت کو بیان کرتی ہے، جس میں آنکھوں اور کھال کا رنگ بگڑ کر پیلا پڑ جاتا ہے۔ پیدائش کے بعد ہیموگلوبین کے ٹوٹنے کے نتیجے میں پیدا ہونے والا بلیروبن، (bilirubin) اس کیفیت یعنی یرقان کا سبب ہوتا ہے۔ نوزائدہ بچے پیدائش کے دوسرے یا تیسرے دن یرقان میں مبتلا ہو جاتے ہیں، اور یہ کیفیت پیدائش کے دسویں دن ختم ہو جاتی ہے۔

یرقان کے کیا اسباب ہیں؟

نوزائدہ بچوں کے خون میں تبدیلیاں یرقان کا سبب بنتی ہیں۔ پیدائش سے پہلے بچے کے جسم میں خصوصی قسم کا ہیموگلوبین (خون کے سرخ خلیوں میں آکسیجن پہنچانے والا مادہ) زیادہ مقدار میں موجود ہوتا ہے۔ پیدائش کے بعد اس قسم کے ہیموگلوبین کی ضرورت نہیں رہتی؛ اور نارمل ہیموگلوبین پیدائش کے بعد نوزائدہ کے خون کے سرخ خلیوں کی جگہ لے لیتا ہے۔ پیدائش کے بعد ہیموگلوبین کے اس طرح سے بلیروبن نامی ایک فاضل مادہ پیدا ہوتا ہے، جو کھال کی رنگت کو پیلا کر دیتا ہے۔ اس کیفیت کو یرقان کہا جاتا ہے۔ نوزائدہ کے خون میں بلیروبن کی مقدار ایک سادہ ٹیسٹ کے ذریعے معلوم کی جاسکتی ہے، جس سے یرقان کی کم، درمیانی یا شدید نوعیت کا پتہ چلتا ہے۔

یرقان کے کیا اثرات ونتائج ہیں؟

اگرچہ پیدائش کے بعد معمولی درجے کا یرقان ایک نارمل کیفیت ہوتی ہے، تاہم اونچے درجے کا یرقان، خاص طور پر قبل از وقت یا بیمار پیدا ہونے والے بچوں میں خطرناک ثابت ہونے کے علاوہ پیچیدگیاں بھی پیدا کرسکتا ہے۔ شاذ و نادر صورتوں میں اونچے درجے کا یرقان (بلیروبن کی زیادہ مقدار سے ظاہر شدہ) دماغ کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ یہ کیفیت 'کیرنیکٹیرس' (kernicterus) کہلاتی ہے۔

کن بچوں کے شدید یرقان (بلیروبن کی زیادہ مقدار) میں مبتلا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے؟

- ایسے بچے جن میں یرقان جلد تشخیص نہ ہوا ہو
- قبل از وقت پیدا ہونے والے بچے (حمل کے 37 مکمل ہفتوں سے قبل پیدائش)
- ایسے بچے جنہیں پیدائش کے ابتدائی چند دنوں تک دودھ پینے میں مشکلات کا سامنا ہو
- کوئی دوسرا بچہ اس سے قبل شدید یرقان میں مبتلا رہا ہو
- ایسی صورت حال جس میں بچے کا بلڈ گروپ ماں کے بلڈ گروپ سے میچ نہیں کرتا ہو یا اسی نوعیت کا کوئی مخصوص مسئلہ

کسی قسم کے انفیکشن کا شکار بچے
بروقت علاج سے محروم یرقان زدہ بچے جو بعد میں بھی ڈاکٹر سے رابطے میں نہ رہیں ہوں

درمیانے اور شدید یرقان کا کس طرح علاج کیا جاسکتا ہے؟

یرقان کا سب سے عام علاج فوٹو تھراپی ہے۔فوٹو تھراپی عام طور پر مخصوص لائٹوں کے ذریعے فراہم کی جاتی ہے، جو خون میں موجود بلیرو بن کی قسم کو مقابلتاً کم خطرناک قسم میں تبدیل کر دیتی ہے۔اس سلسلے میں بچے کو فوٹو تھراپی لائٹ میں رکھنے کی ضرورت ہوسکتی ہے، تاکہ بلیرو بن کی سطح کو مقابلتاً محفوظ سطحوں تک گھٹا دیا جائے۔شروع میں یہ تھراپی یا علاج صرف ایک لائٹ سے شروع ہوتا ہے؛ تاہم جیسا کہ فوٹو تھراپی کے دوران جسم میں پانی کی کمی کا امکان ہوتا ہے،لہٰذا ضرورت ہونے کی صورت میں ایک سے زائد فوٹو تھراپی یونٹ،خون میں نس کے راستے اضافی مائعات دیے جانے کے ساتھ،استعمال کیا جاسکتا ہے۔

نوٹ:

بچے کے فوٹو تھراپی لائٹ کے نیچے ہونے کے دوران لازمی ہے کہ بچے کی آنکھوں کو بہت تیز روشنی اور ممکنہ نقصان سے محفوظ رکھنے کے لیے ڈھانپ دیا جائے۔اگرچہ بچے کی آنکھیں بند ہوتی ہیں،مگر خاص طور پر لازمی ہے کہ بچہ آپ کی (ماں کی) آواز سنتا اور آپ کا لمس محسوس کرتا رہے۔خاص طور پر عدم ممانعت کے علاوہ ضروری ہے کہ فوٹو تھراپی کے دوران ماں بچے کو چھاتی سے دودھ پلاتی رہے۔

- شاذ و نادر صورتوں میں اگر بچے پر فوٹو تھراپی کارگر نہ ہو یا بلیرو بن کی سطح نہایت خطرناک طور پر بلند ہو،تو فوری طور پر بچے کا خون تبدیل کرنا لازمی ہوجاتا ہے، تاکہ اس کے جسم سے یہ مہلک مادہ خارج کیا جاسکے۔ یہ عمل ایکسچینج ٹرانسفیوژن کہلاتا ہے۔

یرقان کا عمومی علاج کتنا طویل ہوتا ہے؟

یرقان کی بیشتر ایسی صورتوں، جن میں علاج درکار ہوتا ہے فوٹو تھراپی کی مدد سے بلیرو بن کی سطح معمول کی سطح تک کم ہونے لگتی ہے اور یرقان 7 تا 10 دن میں ختم ہوجاتا ہے۔بعض چند صورتوں میں یرقان ختم ہونے میں زیادہ وقت لیتا ہے اور کبھی کبھار اس میں کئی ہفتے بھی لگ سکتے ہیں۔عام طور پر ایسا ماں کا دودھ پینے والے بچوں میں دیکھا گیا ہے، تاہم جلد کی زرد رنگت کے باوجود، یرقان کی سطح خطرناک حد تک بلند نہیں ہوتی اور بچہ مناسب طور پر دودھ پیتا اور نشونما پاتا رہتا ہے۔ایسی کیفیت میں علاج کی ضرورت نہیں ہوتی۔

نوٹ:

- ہسپتال سے ڈسچارج کے وقت ڈاکٹر/نرس کی ہدایات پر عمل کریں۔
- اگر ڈسچارج کے وقت آپ کو بچے کے خون کے ٹیسٹ کے لیے کوئی پرچی دی گئی ہے، تو اسے بالکل دی گئی ہدایات کے مطابق کراوئیں۔
- بیشتر صورتوں میں یرقان 10 دن کے اندر ختم ہو جاتا ہے، تاہم 10 دن کے بعد بھی یرقان برقرار رہنے کی صورت میں بچے کا ماہر اطفال باقاعدہ معائنہ کرانے کی ضرورت ہے۔
- اگر گھر پر بچہ غیر معمولی طور پر زرد/ پیلا نظر آئے، تو بلا تاخیر اسے معائنے کے لیے لے کر آئیں۔
- اگر بچہ یرقان کی حالت میں مبتلا رہے، اور اس کی اجابت سفید یا مٹی کی رنگت کی ہو، تو فوراً ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

مزید رہنمائی اور معلومات کے لئے رجوع کیجئے:

پیڈیاٹرک وارڈ	ایمرجنسی روم
آغا خان یونیورسٹی ہسپتال، کراچی	آغا خان یونیورسٹی ہسپتال، کراچی
فون: 34930051، ایکسٹینشن: 91-4090	فون: 34930051، ایکسٹینشن: 91-1090